لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۰	مطبوعہ روزِ دوشنبہ تاریخ ۲۶ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ مطابق ۷ مارچ ۱۹۲۱ء	جلد ۳۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	نسبت نیلام جورے بسوہ لکھی پور دار نیلام سیاہہ سرکار	۱ و ۲
۲	اضافہ تحویلداران تحصیلات	۲
۳	اضافہ فرداشین تعلقات	″
۴	رخصت تحصیلدار صاحب سوار	″
۵	رخصت اہلمد آڈٹ	″
۶	رخصت سب انسپکٹر پولیس	″
۷	موقوفی مختار عام	″
۸	نقشہ نہیں آیا	

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۲۱ء

منظور ہی۔ آراضی زیر تحت مصرحہ رپورٹ کے بہ رعایت بسوہ نیلام کرکے زر نیلام سیاہہ سرکار ہو گا غذ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کریں

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعد عرض

جناب عالی

میر حامد

سے سنڈی پدمان سکنہ لکھی پور تحصیل بلاسپور نے تحصیل مین درخواست دی

کو اس جدید بسوہ کے قلع کی اجازت لقشی سورولی سے دیجائے۔ صاحب
اسسٹنٹ ریونیو سکریٹری نے پانچ جدید بسوہ کے قلع کی اجازت دیدی
سفارش کی۔ ۱۰ جون ۱۹۲۰ء کو اجلاس سے یہ دریافت کیا گیا کہ لقشی
سورولی کا کسقدر رقبہ ہے جسمیں وہ جدید بسوہ ایستادہ ہیں کیا لقشی کو بنجر
کر رکھا ہے۔ دیگر درختان بھی ہیں یا نہیں۔ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو تحصیلدار صاحب
بلاسپور نے رپورٹ کی کہ کھیت لقشی سورولی نمبر ۳۹ کا رقبہ ۱۲ بسوہ پختہ ہے اسمیں
جدید بسوہ ایستادہ ہیں دیگر درختان نہیں ہیں کھیت مذکور مزروعہ نہیں ہے بنجر
پڑا ہے۔ ۶ نومبر ۱۹۲۰ء کو سائل کا جواب لئے جانیکی بابت حکم ہوا کہ جب لقشی کو بنجر
کر رکھا ہے تو کیوں اسکی مورد ثبت خارج نہ کیجائے۔ جواب ناکافی ہے مناسب
ہے خواہ یہ عمل کاشتکاران خلاف اغراض کاشت ہے۔ لقشی مورولی وہ ہی کھیت
سمجھا جائیگا جو مزروعہ ہو۔ البتہ مینڈہ کھیت پر ایک دو درخت نصب کر دی جائیں
تو کوئی ہرج نہیں۔ لقشی کو بنجر رکھنے کی انسداد کے لئے یہ مناسب ہے کہ جو کھیت
لقشی بنجر کر رکھا ہو اسکی درختان کا حق کاشتکاران کو نہیں ہوگا بلکہ ایسے درختان
وغیرہ جو کھیت لقشی بنجر میں ہوں منجانب سرکار نیلام کیجائیں اسلئے کہ بجائے
کاشت کرنے کے بنجر رکھکر ایسے درخت نصب کرنا اغراض کاشتکاری کے خلاف ہے
اور اس اراضی زیر تحت کے جدید بسوہ نیلام ہوکر رقم سیاہہ سرکار کردیجائے
جلد کاغذات برای صدور حکم منظوری ابلاغ حضور ہیں۔

[illegible] ۱۹۲۱ء

ملخص حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۲۳ فروری ۱۹۲۱ء

حسب تحریر صاحب ریونیو سکریٹری بہادر۔ گرس تحویلداران حضور تحصیل و بلاسپور
و شاہ آباد مشاہرہ داران سترہ سترہ روپیہ ماہوار و گرس تحویلداران تحصیل ہائے
ملک و سوار مشاہرہ داران بارہ بارہ روپیہ ماہوار کی تنخواہ میں تین تین روپیہ
ماہوار اضافہ منظور فرمایا گیا۔

اضافہ

۲ مارچ ۱۹۲۱ء

حسب عرضداشت صاحب ہوم سکریٹری بہادر بربنا رپورٹ صاحب دیگر [illegible]
وزیر جمعدار [illegible] تعمیرات مشاہرہ دار [illegible] روپیہ ماہوار اضافہ منظور فرمایا گیا۔

رخصت

۲ مارچ ۱۹۲۱ء

حسب رپورٹ صاحب ریونیو سکریٹری بہادر مزید رخصت یکماہ منشی محمد حیدر رضا خان [illegible]
تحصیلدار سوار کی بانتظام سابقہ منظور فرمائی گئی۔

ملخص حکم اجلاس صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۲۸ فروری ۱۹۲۱ء

حسب تحریر ممبر صاحبان بورڈ آف آڈٹ محسن الزمان ہیڈ کی رخصت یکماہ بوضع
کل تنخواہ ۵ مارچ ۱۹۲۱ء سے منظور ہوئی۔ ایام رخصت میں کار متعلقہ رخصتی
حیدر علیخان ہیڈ آڈٹ انجام دیگا۔ چونکہ ابتدا رخصت دس یوم میں بھی انکا کام
انجام دیا ہے۔ دونوں مرتبہ کی کارگزاری کے معاوضہ میں آٹھ روپیہ بالقطع بحیثیت تنخواہ
رخصتی سے الاؤنس پائیگا۔

ملخص حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۲ مارچ ۱۹۲۱ء

بمنشاء حکم بندگان عالی حضور اعلیٰ دام اقبالہم و ملکہم سید غالب علی صاحب انسپکٹر [illegible] کی
رخصت پندرہ ۱۵ یوم منظور ہوئی۔

ملخص حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

موقوفی

۲۸ فروری ۱۹۲۱ء

حسب تصدیق رجسٹرار صاحب بربنا درخواست [illegible]
[illegible] شفیق الباری خان [illegible] موقوف کیا گیا